



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

چھ لوگ کہتے ہیں کہ جس طرح سکریٹ کا نشر ہوتا ہے اسی طرح چائے کا بھی نشر ہوتا ہے برائے مہربانی وضاحت فرمادیں؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَعَلٰیکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهُ

اَللّٰہُمَّ لَا يَحْلُّ عَلَيْنَا دَنَاءُ الْمُنْذِرِ وَالصَّلٰوةُ عَلٰی رَسُولِكَ وَآمَنَّا بِهِ

: سکریٹ حقہ اور تباہ کو میں تو نہ ہے چائے میں کوئی نہ نہیں دلیل یہ ہے کہ اول الذکر یعنی چیزیں انسان کے حواس اور اس کی عقل پر اثر آمد از ہوتی ہیں صحیح بخاری میں ہے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا

(وَأَنْفَرَنَا غَامِرًا أَنْشَلَنَا) (بخاری-کتاب الاشربة-باب ما جاءَ إِنَّ الْغَامِرَ لِمَنْ لَعِقْلَنَ الشَّرَابَ)

”نشہ آور شے وہ ہے جو عقل پر اثر آمد از ہو“

هذا عندی والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

کمانے پینے کے احکام ص 1 ص 449

حدیث فتویٰ

